## 1226 ـ رؤیت ہلال پر عمل کیا جائےگا نہ کہ فلکیات کے حساب پر

**سوال**

مسلمان علماء کے درمیان عیدالفطر اور روزوں کی تحدید میں بہت بڑا اختلاف پایا جاتا ہے کچھ کا کہنا ہے کہ رؤیت ہلال پر اعتبار ہوگا کیونکہ حدیث میں فرمان نبوی ہے ( روزے چاند دیکھ کر رکھو اور ان کا اختتام بھی چاند دیکھ کر کرو )
اور کچھ علماء کا کہنا ہے کہ علم فلکیات کے جاننے والوں کی آراء کا اعتماد ہوگا کیونکہ وہ بہت زیادہ ترقی کر چکے ہیں اور انہیں اس بات کا علم ہے کہ قمری مہینہ کب شروع ہو رہا ہے ۔
لھذا اس مسئلہ میں صحیح بات کا کیا جواب ہے اور کس کا اعتبار ہو گا ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اس مسئلہ میں صحیح قول جس پر عمل کرنا واجب ہے وہی قول ہے جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان دلالت کرتا ہے کہ :

( روزے چاند دیکھ کر رکھو اور ان کا اختتام بھی چاند دیکھ کر کرو اور اگر موسم ابر آلود ہو تو پھر دنوں کی تعداد مکمل کرو )

لھذا معتبر اور صحیح قول یہی ہے کہ رمضان کے مہینہ کی ابتداء اور انتہاء چاند کو دیکھ کر ہی ہوگی کیونکہ وہ شریعت اسلامیہ جس کے لئے اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا ہے وہ سب کے لئے عام ومستقل اور ہمیشہ و قیامت تک کے لئے ہے ۔

( وہ شریعت اسلامیہ ہر زمانے اور وقت وجگہ کے لئے پر صلاحیت ہے چاہے دنیاوی علوم ترقی یافتہ ہوں یا کہ ترقی پذیر ہوں اور آلات پائے جائیں یا نہ پائے جائیں اور یا پھر کسی ملک کے لوگ علم فلکیات میں ماہر ہوں یا کہ ماہر نہ ہوں یہ سب برابر ہیں ۔

رویت ہلال پر عمل کرنا ہر زمانے اور وقت اور شہر وملک میں ہر شخص کی طاقت وبس میں ہے بخلاف فلکی حسابات کے کہ اس کے جاننے والے کبھی موجود ہوں گے اور کبھی نہیں اور اسی طرح آلات بھی کبھی پائے جائیں

اور کبھی نہیں )

دوم : اللہ تعالی کو علم فلکیات اور دوسرے علوم میں جو کچھ ہو ترقی ہو چکی اور جو ابھی نہیں ہوئی اس کا بھی علم ہے تو اس کے باوجود اللہ تبارک وتعالی نے یہ فرمایا ہے :

( تم میں جو شخص اس مہینہ کو پائے وہ اس کے روزے رکھے ) البقرہ / 185

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے فرمان میں میں کچھ اس طرح بیان فرمایا ہے :

( روزے چاند دیکھ کر رکھو اور ان کا اختتام بھی چاند دیکھ کر کرو ) الحدیث

لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے روزے رکھنے اور ان کا اختتام چاند کو دیکھنے کے ساتھ معلق کیا ہے نہ کہ مہینہ کو معلوم کرنے کے لئے علم فلکیات اور علم نجوم کے ساتھ باوجود اس کے اللہ تعالی اس کا علم رکھتا ہے کہ علم فلکیات والے ستاروں کے حساب اور ان کا مدار میں چلنے وغیرہ کے حسابات میں بہت زیادہ ترقی کریں گے ۔

اس کے لئے مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اس شریعت پر چلیں جسے اللہ تعالی نے ان کے لئے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے مشروع کیا ہے کہ رمضان کے روزوں کی ابتداء اور اختتام کے لئے چاند کے دیکھنے پر بھروسہ کیا جائے اور یہ اہل علم کے اجماع کی طرح ہے تو جو بھی اس کی مخالفت کرتا اور ستاروں کے حساب پر بھروسہ کرتا ہے اس کا قول شاذ ہے اس کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں ہو گا ۔ واللہ تعالی اعلم .